إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

تار کا پتہ الفضل قادیان

ایڈیٹر۔ غلام نبی

قیمت فی پرچہ دو پیسے

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۵ | ۷۔ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۲ نومبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۶۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بانیٔ جماعت احمدیہ علیہ السلام کی ہتک کرنیوالے مجرم کی بے جا حمایت

جب بھی کوئی بدزبان آریہ کبھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان مبارک کے خلاف نہایت نازیبا۔ بے حد اشتعال انگیز۔ اور سخت گندے الفاظ استعمال کرنے کی پاداش میں کسی جوشیلے مسلمان کے غیظ و غضب کا نشانہ بنا۔ اور آریہ اخبار "پرتاپ" کے ایڈیٹر مہاشہ کرشن صاحب کو اس کا نوحہ لکھنا پڑا۔ تو انہوں نے ہمیشہ یہ اصل پیش کیا کہ کسی مذہب کے بانی اور پیشوا کی شان میں گستاخی کرنا۔ اور ان کی ہتک کا مرتکب ہونا فی الواقعہ بہت بڑا جرم ہے اور کوئی شریف انسان ایسے شخص کی حمایت کرنے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ لیکن مجرم کی سزا دینا کسی فریق کا کام نہیں۔ بلکہ حکومت کا ہے۔ اور جو سزا حکومت دے وُہی جائز سمجھی جاسکتی ہے۔ اور اس کے خلاف کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا۔ لیکن ایسے وقت میں جبکہ ایک آریہ لیکچرار جماعت احمدیہ کے بانی اور پیشوا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف نہایت ہی اشتعال انگیز اور ناپاک الفاظ ایک مجمع عام میں استعمال کرنے کی پاداش میں سرکاری عدالت سے سزایاب ہوچکا ہے۔ اور ادھر مہاشہ جی کا اثر اور رسوخ آریہ سماج میں روز بروز زوال پذیر ہورہا ہے۔ وُہ اپنا کئی بار کا دوہرایا ہؤا اصل بالکل بھول گئے۔ اور پنڈت شانتی پرکاش ثابت شدہ مجرم کی تائید اور حمایت میں پے در پے اوٹ پٹانگ مضامین شائع کرنے لگ گئے۔ تا یہ ظاہر کرکے آریہ سماج میں اپنی سابقہ جگہ حاصل کرسکیں کہ وُہ باقی تمام آریہ اخبارات کی نسبت جنہوں نے پنڈت شانتی پرکاش کی سزا کے متعلق چند سطور سے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہ سمجھی۔ آریہ سماج کے زیادہ خدمت گزار اور خیر خواہ ہیں۔ حالانکہ انہیں چاہیئے تھا۔ کہ جب انہیں معلوم ہؤا تھا۔ کہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے پنڈت شانتی پرکاش کو جماعت احمدیہ کے بانی علیہ السلام کی ہتک کرنے کا مجرم قرار دے کر چھ ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔ اور پھر یہ سزا سشن جج صاحب نے بھی بحال رکھی ہے۔ تو اپنے تسلیم کردہ اصل کے ماتحت آریہ پرتی ندھی سبھا کے اس مجرم اپدیشک کے خلاف ناراضگی کا اظہار کرتے اور آریہ سماجیوں کو تلقین کرتے۔ کہ اب اسے مونہہ نہ لگائیں۔ مگر اُلٹا خود اس کے سب سے بڑے حامی بن گئے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کہ مہاشہ کرشن جی اپنے اصُول کے کیسے پابند۔ اور اپنے قول کے کیسے پکے ہیں:

پھر اگر مہاشہ جی اپنے مسلمہ اصل کو توڑتے ہُوئے کوئی معقول طریق عمل اختیار کرتے۔ تو بھی کوئی بات تھی۔ لیکن انہوں نے "پنڈت شانتی پرکاش کا مقدمہ" کے عنوان سے لکھنے کو تو چار مضمون مسلسل لکھ دیئے۔ لیکن سچ اور جھُوٹ کی تمیز اڑا کر نہایت بے تکلفی سے بالکل بے بنیاد۔ اور غلط باتوں کا سہارا لینے کے سوا کچھ نہ کرسکے چنانچہ پنڈت شانتی پرکاش کو جماعت احمدیہ کے مقدس پیشوا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہتک کرنے میں حق بجانب قرار دینے کے لئے سب سے پہلی بات جو انہوں نے بیان کی۔ وُہ یہ ہے۔ کہ:۔

"آریوں کی طرح قادیانی بھی دھرم ویر پنڈت لیکھرام کی شہادت کا دن مناتے ہیں۔ اگرچہ مختلف مقصد سے۔ قادیانی ۶۔ مارچ کو یہ دن منا چکے تھے۔ اور حسب معمُول دھرم ویر کے خلاف بہت کچھ بکواس کر چکے تھے۔ ان لوگوں کا اخلاق انہیں ان لوگوں کو بھی گالیاں دینے سے نہیں روکتا۔ جو اس وقت اس دُنیا میں نہیں۔ پنڈت شانتی پرکاش ۶۔ مارچ کے بعد قادیان پہونچے۔ قادیانی آریوں کو چیلنج بھی دے چکے تھے۔ کہ پنڈت لیکھرام کی موت کے متعلق مرزا غلام احمدؐ کی پیشگوئی پر مناظرہ کرلو۔ مناظرہ کسی طرح رہ گیا اس لئے پنڈت شانتی پرکاش نے مرزا صاحب کی پیش گوئیوں کے موضوع پر لیکچر دیا"

اس میں شک نہیں۔ کہ قادیان کی لوکل جماعت کچھ عرصہ سے اس دن جلسہ کرتی ہے جس دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی متعلق پنڈت لیکھرام نہایت صفائی کے ساتھ پوری ہوئی۔ اور اس لئے جلسہ کرتی ہے۔ کہ سالہا سال سے آریہ سماجی اس موقعہ پر جلسے کرکے۔ اور اپنے اخبارات کے خاص نمبر شائع کرکے ان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف نہ صرف بدزبانی کرتے بلکہ بالکل جھُوٹے الزامات لگاتے چلے آتے ہیں۔ ان الزامات کی تردید اور پنڈت لیکھرام کے متعلق پیشگوئی کی اصل حقیقت پیش کرنے کے لئے جلسہ کیا جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس میں اس متانت اور سنجیدگی سے تقریریں کی جاتی ہیں۔ کہ آج تک کبھی آریہ سماج کو اس بارے میں شکایت کا موقعہ نہیں ملا۔ ایسا ہی اب کے بھی ہوا۔ ۶ مارچ کو رات کے وقت قادیان کی جامع مسجد میں جلسہ کیا گیا۔ جس میں نہایت مہذب الفاظ میں تقریریں کی گئیں۔ اور باوجود اس کے کہ مقامی آریہ صاحبان احرار کے ساتھ مل کر ایک عرصہ سے لوکل احمدیہ جماعت کے لئے تکالیف کا موجب بنے ہوئے تھے۔ کسی نے یہ شکایت نہ کی۔ کہ ان تقریروں میں پنڈت لیکھرام کے متعلق کوئی سخت لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ آریہ سماج کے سب سے بڑے مگر نادان دوست مہاشہ کرشن جی نے بھی کوئی شکایت نہ کی۔ لیکن اب جبکہ آریہ اپدیشک پنڈت شانتی پرکاش کو دو عدالتوں نے مجرم قرار دے کر سزا دے دی تو مہاشہ جی نے یہ بات گھڑ لی۔ کہ احمدیوں نے ۶ مارچ کو جلسہ کر کے پنڈت لیکھرام کے خلاف بدزبانی کی۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ جھوٹ بھی جڑ دیا۔ کہ قادیانی آریوں کو چیلنج بھی دے چکے تھے۔ کہ پنڈت لیکھرام کی موت کے متعلق مرزا غلام احمد کی پیشگوئی پر مناظرہ کر لو"۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ چیلنج ہماری طرف سے نہیں بلکہ آریوں کی طرف سے تھا۔ چنانچہ انہوں نے اعلان کیا تھا۔ کہ ان کے جلسہ پر اگر کوئی مناظرہ کرنا چاہے تو شرائط طے کرے۔ اس پر احمدی نوجوانوں کی ایک انجمن فتیان الاحمدیہ کے نمائندے جب شرائط طے کرنے گئے۔ تو آریوں نے اپنی طرف سے مضمون حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں رکھا۔ اور آخر طے یہ ہوا کہ پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی پر مناظرہ ہو۔ آریوں نے یہ مبحث منظور کر لیا۔ مگر نامعلوم وجوہات کی بنا پر دوسرے دن خود ہی انکار کر دیا۔

پس مناظرہ کا چیلنج احمدیوں کی طرف سے نہیں بلکہ آریوں کی طرف سے دیا گیا اور احمدیوں نے اسے منظور کیا۔ اور پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی پر مناظرہ بھی آریوں نے طے کیا۔ گو پھر انکار کر دیا۔ ان حالات میں پنڈت شانتی پرکاش نے "مرزا صاحب کی پیشگوئیاں" کے موضوع پر جو لیکچر دیا۔ وہ محض جماعت احمدیہ کی دلآزاری اور اشتعال انگیزی کے لئے تھا۔ اور پھر اس میں خواہ مخواہ وہ کشف لے آیا۔ جس کا پیشگوئیوں سے کوئی تعلق ہی نہیں۔ اور انتہا درجہ کی بدتہذیبی کا مظاہرہ کیا۔ پس ایسے مجرم کو کوئی شریف انسان بیگناہ ٹھہرانے کیلئے قطعاً تیار نہیں

بوڈاپسٹ کے ایک مشہور اخبار میں احمدیت کا ذکر

بوڈاپسٹ کے ایک مشہور اخبار نے حال میں ایک مضمون شائع کیا ہے جس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

بوڈاپسٹ کی ایک شاہراہ پر ہنگری کے باشندوں کے درمیان ایک دلچسپ شخصیت سفید قمیص، سفید سلوار۔ اور رومی ٹوپی میں ملبوس ظاہر ہوئی۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ وہ کس عمر کا ہے۔ کیونکہ گندمی رنگ کا چہرہ اور ڈاڑھی اہل یورپ سے مختلف تھی۔ اس کے بدن کی جلد سونے کے رنگ سے مشابہ تھی۔ چہرہ پر بڑی بڑی آنکھیں چمک رہی تھیں۔ اس نے اپنا کارڈ مجھے دیا۔ جس پر لکھا تھا۔ محمد ابراہیم ناصر۔ احمدیہ مسلم مشنری قادیان (انڈیا) اس کے سفید دانت ہنگری زبان میں گفتگو کرتے وقت چمک اٹھے جبکہ اس نے کہا "چند ماہ کا عرصہ ہوا میں ہندوستان سے ہنگری میں آیا۔ اور میں نے ہنگری زبان اپنے ایک دوست سے جو لودا میں رہتے ہیں سیکھی۔ وہ اہل ہنگری ہیں۔ اور صرف ہنگری زبان بولنا جانتے ہیں لیکن باوجود اس بات کے میں نے کافی تیز رفتار سے زبان سیکھ لی"۔ ان کا نام کیا ہے میں نے دریافت کیا۔ "یہ بتلا نہیں سکتا" اس نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

میں نے دیواروں کی طرف نظر کی۔ وہاں قرآن کریم کی دعائیں اور آیات فریم کی ہوئی آویزاں تھیں۔ ایک صندوق بھی ایک کنارہ میں پڑا تھا۔ کتابوں کی الماری کے اوپر بھی تصاویر رکھی تھیں۔ ایک ہاتھی کی تصویر تھی جس کے نیچے لکھا تھا۔

BUY INDIAN TEA. ہندوستان کی چائے خریدو

"کیا آپ تجارتی امور میں بھی منہمک ہیں" میں نے دریافت کیا۔

"نہیں" اس نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ "لیکن میں اس کا ارادہ رکھتا ہوں۔

آپ کی آمد بوڈاپسٹ کی غرض کیا ہے؟

"احمدیہ تعلیمات کی اشاعت میرا مقصد ہے" اس نے کہا

"بڑے لوگوں میں سے آپ اس جگہ کس کو جانتے ہیں"؟ میں نے دریافت کیا

"میں ہز ایکسی لنسی پیکار جرلا اور بیرن پیرنی سے ذاتی طور پر واقف ہوں"۔ اس نے جواب دیا

"جماعت احمدیہ کی تعداد اس جگہ کتنی ہے"؟ خاموش

آپ کی عمر کتنی ہے؟ میں پچیس برس کے قریب ہوں اور ابھی تک غیر شادی شدہ ہوں۔ میں پادری نہیں ہوں۔ اور ہم مسلمانوں میں پادری نہیں ہوتے۔ ہر وہ شخص جو مذہب سے اچھی طرح واقفیت رکھتا ہو۔ وہ تبلیغ کا کام کر سکتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ کچھ عرصہ بعد ہم اس قابل ہو سکیں گے۔ کہ مسجد تعمیر کر لیں۔ اور بوڈاپسٹ کے احمدیوں میں سے ہی ایسے لوگ پیدا ہو سکیں۔ جو تبلیغ اسلام کا کام جاری رکھ سکیں۔

"بوڈاپسٹ کی جماعت میں سے کون شخص سب سے زیادہ مذہبی واقفیت رکھتا ہے"؟ میں نے سوال کرتے ہوئے دریافت کرنا چاہا۔

"مجھے افسوس ہے کہ میں ان کا نام ظاہر نہیں کر سکتا۔ اس نے مجھے متعدد آرٹیکل ہنگری اور اردو زبان میں دکھائے۔ جو اس نے ہنگری کے متعلق ہندوستان کے اخبارات میں شائع کئے۔" جماعت احمدیہ کا ایک معزز مہمان بوڈاپسٹ میں تشریف لانے والا ہے"۔ انہوں نے بتلایا۔ ان کی مراد سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کامرس اینڈ ریلوے منسٹر آف انڈیا سے تھی۔ جو ۲۲ اگست کی شام کو بوڈاپسٹ پہونچ رہے تھے۔ آپ نے ہندوستان کی نمائندگی کارونیشن کے موقعہ پر کی۔ اور آپ جماعت احمدیہ کے معزز رکن ہیں۔

انہوں نے مجھے ایک چھوٹی سی کتاب دی۔ جس کا نام "اسلام کا دوبارہ احیا" ہے۔ اس میں بعض دلچسپ فقرات تھے۔ مثلاً "ہر بچہ جو پیدا ہوتا ہے وہ معصوم ہوتا ہے۔ اس کی روح صاف اور بے گناہ ہوتی ہے۔ اس لئے وہ مسلمان ہوتا ہے وہ لوگ جو داخل اسلام ہونا چاہیں ان کو ایک فارم پُر کرنا پڑتا ہے۔ جس میں ایک فقرہ یہ بھی ہے۔" اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور محمد اس کا رسول ہے اس کے علاوہ آخر کتاب میں یہ فقرہ بھی موجود ہے۔ کیا تم مسلمان ہونا چاہتے ہو؟

میں نے رخصت چاہی۔ اس کے بعد ایک قہوہ خانہ میں جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں اربان مصطفےٰ سے ملاقات ہوئی۔ وہ ایک مشرقی آدمی کے شایاں چنبر پی رہا تھا۔ یعنے قہوہ۔ اس کے قریب ہی قرآن کریم رکھا تھا۔ اس نے کہا میں بھی ہنگری کے احمدیوں میں سے ایک احمدی ہوں۔ جماعت کی تعداد کے متعلق میں بتلا نہیں سکتا۔ لیکن کسی وقت ہم اپنی تعداد شائع کریں گے۔ ہمارا کام کوشش کرنا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت۔ ہم اس کوشش میں ہیں۔ کہ جس قدر جلدی ممکن ہو قرآن کریم کا ترجمہ ہنگری زبان میں شائع کر سکیں۔ نیز بوڈاپسٹ میں احمدیہ مسجد کی تعمیر کا کام شروع کر سکیں۔

خاکسار۔ محمد ابراہیم ناصر بی۔ اے انچارج احمدیہ مشن بوڈاپسٹ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مسیح موعودؑ کے چاند ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا — جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دُور اس مہ سے اندھیرا — دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی — فسبحان الذی اخزی الاعادی

ایک ہمیشہ سچا ثابت ہونے والا اصل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کتاب البریۃ میں تحریر فرماتے ہیں:-

"درحقیقت وہ خدا بڑا زبردست اور قوی ہے۔ جس کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے۔ اور اس میں فنا ہوجانے والے کبھی ضائع نہیں کئے جاتے۔ دشمن کہتا ہے۔ کہ میں اپنے منصوبوں سے ان کو ہلاک کردوں۔ اور بد اندیش ارادہ کرتا ہے۔ کہ میں ان کو کچل ڈالوں۔ مگر خدا کہتا ہے کہ اے نادان کیا تو میرے ساتھ لڑے گا۔ اور میرے عزیز کو ذلیل کرسکے گا۔ پس ظلم کے منصوبے باندھنے والے سخت نادان ہیں۔ وہ اپنے ارادوں میں ہمیشہ ناکام اور شرمندہ رہتے ہیں۔ اور ان کی بدی سے راستبازوں کو کوئی ضرر نہیں پہونچتا"

حضور علیہ السلام کے بیان فرمودہ اس قاعدہ کلیہ سے کیسے انکار ہوسکتا ہے قرونِ اولےٰ سے لے کر آج تک کے واقعات پر نظر ڈال کر دیکھ لو۔ یہی نظر آئے گا۔ کہ ہر زمانے میں آخر خدا کے پہلوانوں ہی کی فتح ہوئی۔ اور ان کو کچلنے کا ارادہ کرنے والے آپ ہی کچلے گئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دشمنوں نے خدا سے برسرپیکار ہونے کی ٹھانی۔ اور اس کے خلیل کو اپنے منصوبوں اور حیلہ سازیوں سے آگ میں بھسم کردینا چاہا۔ لیکن یا نار کونی بردا وسلامًا علےٰ ابراھیم کا ارشاد سنتے ہی ان کی تمام امیدیں خاک میں مل کر رہ گئیں اور خود ہی حسد اور کینہ کی آگ میں جل کر راکھ ہوگئے۔ پھر انہی بد اندیشوں کی ذریت نے حضرت موسےٰ علیہ السلام کے زمانے میں فرعونی تعلیوں اور کبر و غرور کی چادر اوڑھ کر سر اٹھایا۔ مگر ایسی مونہہ کی کھائی۔ کہ مرتے وقت فرعون کو اٰمنت انہ لا الٰہ الا الذی اٰمنت بہ بنواسرائیل کہنا ہی پڑا۔

آخر مدتیں گزرنے کی وجہ سے اس فریب کاری کو بھی ذریت شیطان بھلا بیٹھی۔ اور خفیہ خفیہ پھر مقابلہ کی تیاریاں شروع کردیں۔ حتےٰ کہ ایک زمانے میں ابوجہل۔ عتبہ و شیبہ اور ابولہب وغیرہ کی قیادت میں اپنے تمام پیدلوں۔ اور سواروں سمیت اعل ھبل اعل ھبل کے نعروں کے ذریعہ خدا تعالےٰ کو چیلنج دینے لگی۔ لیکن اللہ اعلےٰ واجل اللہ اعلےٰ واجل کا جلال ان رضی اللہ عنھم و رضوعنہ کا خطاب حاصل کرنے والوں میں رونما ہوا۔ اور آن کی آن میں اظلالِ شیاطین ناکام و نامراد ہوگئے۔

حق کے مقابلہ میں باطل کی معرکہ آرائی

اس کے بعد صدیاں گزرگئیں۔ کئی سو سال ختم ہوگئے۔ لیکن شیطان نے ایسی چپ سادھی۔ کہ گویا دوبارہ ہوش ہی نہ آنے پائی۔ مگر اس شکست فاش اور خفت کو مٹانے کے ارادے سے جو اسے خدا کے سب سے بڑے پہلوان اور سید الخلق کی مخالفت کے نتیجے میں ہوئی۔ اندر ہی اندر ایک آخری۔ اور فیصلہ کن جنگ کی تیاری میں لگا رہا۔ آخر جب کفر کامل تیار کرچکا۔ اور یقین ہوگیا۔ کہ اب الٰہی فوجوں سے شکست کھانا ناممکن ہے۔ موقعہ پاکر آخری دفعہ پھر روحانی فوجوں پر حملہ آور ہوا۔ لیکن اس فیصلہ کن معرکہ میں بھی بالآخر وہی ہوا۔ جو ابتدائے آفرینش سے ہوتا چلا آرہا تھا۔ اور اس فتح عظیم کا سہرا بھی آخر اسی شہزادہ امن کے سر باندھا گیا۔ جس کے فاتح ہونے کی خبر پہلے انبیاء کے نوشتوں میں موجود ہے۔ وہ شہزادہ امن کون تھا۔ وہی جس نے فرمایا:-

"اللہ کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے کبھی ضائع نہیں کئے جاتے" جس نے طاغوتی لشکروں کو آخری انتباہ کرتے ہوئے فرمایا:-

"ظلم کے منصوبے باندھنے والے سخت نادان ہیں۔ وہ اپنے ارادوں میں ہمیشہ ناکام ہی رہیں گے۔ اور ان کی بدی سے راستبازوں کو کوئی ضرر نہیں پہونچتا"

تازہ مثال

ان حقائق کی تائید میں ایک تازہ مثال ہمارے سامنے موجود ہے۔ تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ بعض نمک حرام و عاقبت نااندیشوں نے ہمارے پیارے آقا سیدنا محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات والا صفات کے خلاف بغض و کینہ اور عداوت کا وہ اخلاق سوز مظاہرہ کیا کہ اپنے تو اپنے۔ غیر جانب دار اور مخالفین احمدیت بھی ان کی اس گندہ دہانی اور بیہودہ سرائی پر نفرت کرنے لگے۔ حضور کے مقابلہ میں انہوں نے کونسا منصوبہ اٹھا رکھا۔ لیکن آخر ہوا کیا؟ آج تک خدا تعالےٰ کے اس قائم کردہ سلسلہ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لگائے ہوئے چمن کی تخریب کے لئے اٹھنے والی طاقتیں اس عظیم الشان پھلدار باغ کا کیا بگاڑ سکیں کہ یہ چند کبر و غرور کے پتلے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خلاف فتنہ کھڑا کرنے میں کامیاب ہوجاتے۔ یا ایک مبارک ہاتھ پر جمع شدہ جماعت کو پراگندہ کرسکتے۔ وہ کونسی تدابیر حیلہ سازیاں ہیں۔ اور وہ کونسا حربہ ہے۔ جو خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعتوں میں فتنہ پیدا کرنے والوں نے استعمال کیا ہو۔ اور مصری پارٹی نے استعمال نہ کیا ہو۔

سب سے پہلے انہما تحن مصلحون کا جامہ پہنکر خدا تعالےٰ کی جماعت کو دھوکہ دینا چاہا۔ جب اس میں ناکامی کا مونہہ دیکھا۔ تو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موعود اور مطہر اولاد پر نہایت گندے الزامات لگا کر اپنی اس گردہ۔ اور اس کے سرغنے سے مماثلت تامہ کا ثبوت بہم پہونچایا۔ جس کا ذکر سورۂ نور میں ان الذین جاؤا بالافک اور والذی تولےٰ کبرہ میں موجود ہے۔

لیکن اس چال نے بھی خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعت احمدیہ پر کوئی اثر نہ کیا۔ سورۂ نور میں تو الزام تراشی کے کئی دن بعد برأت کی آیات نازل ہوئی تھیں۔ لیکن یہاں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی پیدائش سے بھی کئی سال پہلے کی اللہ تعالےٰ کی طرف سے زوردار۔ اور مبارک بشارتیں موجود تھیں۔ آخر جب اس میں بھی کامیابی نہ دیکھی۔ تو فحش گالیوں اور بازاروں میں اشتعال انگیز کلمات چسپاں کرکے جماعت کو مشتعل کرنا چاہا۔ تا فتنہ کی کوئی نہ کوئی صورت پیدا ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن باوجود اس حربہ کے استعمال کے بھی جب جماعت نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام فاصبر کما صبر اولوالعزم پر عمل کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے اولوالعزم خلیفہ کے صبر کا نمونہ پکڑا تو ایک اور چال چلنے کی ٹھانی۔ جس میں ان لوگوں کو یقینی کامیابی کے خواب نظر آتے تھے۔ اور وہ یہ کہ بیرونی دشمنوں سے مدد حاصل کی جائے۔ چنانچہ اس جانب اپنا رخ پھیرتے ہوئے ایک طرف احرار کے سرخ پوش باہر سے منگوا کر احمدی محلوں اور احمدیوں کے گھروں کے پاس ان سے نہایت گندے اور اخلاق سوز مظاہرے کرانے شروع کئے۔ اور دوسری طرف احراری اور پیغامی مشیر کاروں کے اشارے پر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خلاف عدالت میں نہایت ہی بے بنیاد دعوے دائر کرنے شروع کر دیئے۔ لیکن ان درخواستوں کو بھی حکومت نے سراسر جھوٹا اور بے سروپا یقین کرتے ہوئے خارج کر دیا۔ اور اس طرح ان درخواستوں نے مصری پارٹی کی امیدوں کے خلاف بجائے آتشِ حسد پر پانی کا کام دینے کے مٹی کے تیل کا کام دیا۔ پس اس قدر واضح اور نمایاں مثالوں کے ہوتے ہوئے بھی اگر کوئی شخص عبرت نہ پکڑے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضور کے خلفاء اور آپ کی جماعت کی مخالفت کو اپنا شیوہ بنائے رکھے۔ تو اس کے متعلق ہم سوائے اس کے اور کیا کہیں کہ وہ جان بوجھ کر ضلالت کے گڑھے میں گر رہا ہے ٭

روحانی اور مادی نور کی مثالیں

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پچھلے دنوں قرآن کریم کی آیت اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ کی جو لطیف تفسیر فرمائی۔ اس کی روشنی میں اگر غور کیا جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ بمنزلہ قمر کے ہیں۔ جس طرح خدا تعالیٰ کا ظاہری نور اور مادی جلال دنیا پر سورج کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے اور اس ظاہری نور کو بھی جس پر نظام عالم قائم ہے۔ بظاہر خدا تعالیٰ نے اسی طرح ایک آسمانی طاقچے میں رکھا ہوا ہے۔ جس طرح شمع کو دیوار کے طاقچے میں رکھا جاتا ہے۔ تا تمام روشنی سامنے کی طرف پڑے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے ظاہری نور اور جلال کے مبداء یعنے سورج کی روشنی اور آب و تاب کو کامل کرنے کے لئے چاند کو اور ستاروں کو اس کے ساتھ بمنزلہ گلوب اور ریفلیکٹر کے پیدا کیا ہے اور اس طرح گویا اللہ تعالیٰ نے اپنے مادی نور کو جس کی روشنی پر نظام عالم قائم ہے۔ کامل طور پر ظاہر کیا ہے۔ گویا سورج اور چاند وغیرہ کی عدم موجودگی کی صورت میں دنیا اللہ تعالیٰ کے نور اور روشنی سے اسی طرح محروم ہو جاتی ہے۔ جس طرح ایک لیمپ سے چمنی اور گلوب اتار دینے کے بعد کمرہ روشنی سے محروم ہو جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے نور کو ایک منتظم صورت میں ڈھال کر اس پر سورج کی چمنی اور چاند اور ستاروں کا گلوب رکھ دیا۔ جس سے دنیا نورٌ علیٰ نور ہو گئی۔ گویا تمثیلی زبان میں یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ جس طرح چاند ستارے وغیرہ روشنی حاصل کرنے میں سورج کے محتاج ہیں۔ اور سورج خدا تعالیٰ کا محتاج ہے ٭

اسی طرح اللہ تعالیٰ کا مادی نور بھی کامل طور پر ظاہر نہیں ہوتا۔ جب تک کہ سورج نہ ہو۔ اور سورج خدا تعالیٰ کے نور کو کامل طور پر ظاہر نہیں کر سکتا جب تک چاند اور ستاروں سے مزین گلوب اپنے اوپر نہ رکھے۔ گویا سورج چاند ستارے لازم ملزوم ہیں۔ کسی ایک کے فقدان سے نور کا کم ہونا لازمی ہے ٭

اسی طرح روحانی دنیا میں بھی خدا تعالیٰ نے اپنا نور ظاہر کرنے کے لئے نبوت خلافت اور ولائت وصالحیت وغیرہ درجے رکھے ہیں۔ شمع اور لیمپ کی مثال کے لحاظ سے جیسا کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے نور کے لئے نبوت بمنزلہ چمنی کے ہے۔ اور خلافت بمنزلہ گلوب کے اور ولائت وصالحیت وغیرہ گلوب کی مضبوطی اور حفاظت کے لئے۔ اور خدا تعالیٰ کے مادی نور کے ظہور سے مماثلت کے لحاظ سے نبوت بمنزلہ سورج کے اور خلافت بمنزلہ چاند کے اور ولائت صدیقیت وصالحیت وغیرہ بمنزلہ ستاروں کے ہوتی ہے ٭

انبیاء بمنزلہ سورج اور خلفاء بمنزلہ چاند

انبیاء اللہ تعالیٰ کے نور کے ظہور کے لئے بمنزلہ سورج کے ہوتے ہیں۔ اس کی تصدیق خود قرآن مجید کی اس آئت سے ہوتی ہے۔ جس میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے سورج قرار دیا ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس الہام سے بھی ہوتی ہے۔ جو حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے اس خطبہ میں بیان فرمایا یعنے یا قمر یا شمس انت منی وانا منک اور انبیاء کے خلیفے اس لحاظ سے کہ وہ اس نور کو جو انبیاء کے ذریعہ اللہ تعالیٰ ظاہر کرتا ہے گلوب کی طرح محفوظ کر لیتے ہیں۔ اور حسب ضرورت اس کی اشاعت کرتے ہیں۔ نبیوں کے چاند ہوتے ہیں۔ جن سے سورج کی روشنی کامل ہوتی ہے۔ گویا سورج کے بعد جس طرح چاند کا ظہور لازمی ہے اسی طرح انبیاء کی وفات کے بعد ان کے چاند یعنے خلیفوں کا ظہور بھی ضروری ہے ٭

پس خلافت کو مٹانے والے یا اس کی عدم ضرورت پر اصرار کرنے والوں کی حماقت اور نادانی ظاہر ہے۔ کیونکہ خلافت کے وجود سے زجاجہ اور کوکب دری نورٌ علیٰ نور ہو کر دنیا کو روشنی پہونچاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ایک رویا سے بھی اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ انبیاء کے خلیفے بمنزلہ چاند کے ہوتے ہیں۔ چنانچہ فرماتی ہیں رائت ثلاثۃ اقمار یسقطن فی حجراتی۔ کہ میں نے دیکھا۔ کہ میرے حجرے میں تین چاند گرے ہیں۔ انہی چاندوں میں سے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی تھے۔ گو اس میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھی چاند قرار دیا گیا ہے مگر یہ اسی طرح ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو قرآن کریم میں بھی چاند قرار دیا گیا ہے۔ اور یہ اسی تشریح کے ماتحت ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے الہام یا قمر یا شمس انت منی وانا منک کی فرمائی ہے۔ جس کا ذکر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مفصل طور پر خطبہ میں فرمایا۔ انبیاء کا نور یا خلافت کا نور زیادہ دیر تک نہ رہنے کی بھی یہی وجہ ہے۔ کہ جس طرح چاند مہینے کی آخری راتوں میں غائب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح دنیا کے لوگ بھی انبیاء اور ان کی خلافت کی بے قدری کر کے ایک مدت کے بعد ان نعمتوں کو کھو بیٹھتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنی صفتِ رحیمیت کے ماتحت کچھ عرصہ کے بعد پھر اس سورج اور چاند کو ظاہر کرتا ہے ٭

پھر اولیاء صالحین کا خلافت کے ریفلیکٹر کی حفاظت میں ستاروں کی مانند ہونا اس حدیث سے واضح ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اصحابی کالنجوم۔ گویا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے چاندوں کو مزین کرنے والے اور حفاظت کرنے والے صحابہ کرام تھے۔ جو خلفاء راشدین کی شہادت کے موقعہ پر ان کی حفاظت میں شہید ہوئے۔

حضرت مسیح موعودؑ کا چاند

اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اگر خدا کے نور کے مظاہرے کے لئے باقی انبیاء کی طرح بمنزلہ سورج کے ہیں۔ جیسا کہ حضور کے الہامات سے ظاہر ہے۔ تو اس سورج کے نور کی حفاظت اور زینت کیلئے ریفلیکٹر اور چاند کی بھی ضرورت ہے۔ ورنہ سورج کی روشنی کامل طور پر ظاہر نہیں ہوسکتی۔ سو حضور کے بعد اس زمانے میں اللہ تعالےٰ کا پہلا چاند ظاہر ہوا۔ اور اپنا کام کرکے اپنے مولے سے جاملا اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے اب دوسرا وہ عظیم الشان چاند ظاہر کیا۔ جس کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پہلے سے بشارت دے دی گئی تھی۔ کہ تیرا وہ چاند نہ صرف تیرا جسمانی ٹکڑا ہوگا۔ بلکہ تیری روحانی روشنی اور نور کے ظہور کامل کے لئے بھی تیرے مقابل پر بمنزلہ چاند کے ہوگا۔ اور اس لحاظ سے کہ تو تمام انبیاء کا مظہر ہے تیرا وہ چاند بھی نہ صرف تیرا چاند اور تیرا خلیفہ ہوگا۔ بلکہ تیری وساطت سے تمام انبیاء کا خلیفہ اور تمام سورجوں کا چاند ہوگا۔ کیونکہ اس کے زمانہ میں تمام عالم پر اسلام کی اشاعت کے ذریعہ تمام انبیاء کی شان اور تمام نبیوں کا نور کامل طور پر ظہور پذیر ہوگا۔ اور شیطان و رحمان کی فوجوں کے درمیان آخری جنگ ہوگی چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحفہ گولڑویہ میں ازالہ اوہام میں سے بعض الہامات نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالےٰ نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا۔ تری نسلاً بعیداً۔ مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء یعنی تو ایک دور کی نسل دیکھے گا۔ بلندی اور غلبہ کا مظہر گویا خدا آسمان سے نازل ہوا۔ اور پھر فرمایا۔ یاتی قمر الانبیاء و امرک یتاتی ما انت ان تترک الشیطان قبل ان تغلبہ الفوق معک والتحت مع اعدائک۔ یعنی نبیوں کا چاند چڑھے گا۔ اور تو کامیاب ہوجائے گا۔ تو ایسا نہیں کہ شیطان کو چھوڑدے۔ قبل اس کے کہ اس پر غالب ہو۔ اور اوپر رہنا تیرے حصہ میں ہے۔ اور نیچے رہنا تیرے دشمنوں کے حصہ میں۔ اور پھر فرمایا۔ انی معین من اراد اھانتک۔ وماکان لیترکک حتیٰ یمیز الخبیث من الطیب

ان الہامات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی بشارت دی گئی ہے گویا اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ تجھے ایک ایک لڑکا دوں گا۔ جو بلندی اور غلبے کا مظہر ہوگا۔ اور ایسا معلوم ہوگا۔ کہ گویا خدا آسمان سے نازل ہوکر اس کی مدد و نصرت کررہا ہے اور تیری نسل اس کے ذریعہ بہت بڑھے گی۔ پھر اس کے بعد فرمایا۔ یاتی قمر الانبیاء وامرک یتاتی کہ تیرا یہ فرزند ارجمند تیرے لئے بمنزلہ قمر کے ہوگا۔ اور تیری روشنی اس کے ذریعہ تمام عالم پر کامل طور پر ظہور پذیر ہوگی۔ اور یہ سب تیری ہی برکت ہوگی۔ کیونکہ تو اس کے مقابل پر سورج ہے۔ اور وہ چاند اور امرک یتاتی میں یہ خبر دی کہ اس کے زمانہ میں اور اس کی خلافت میں تیرے مقصد کو بہت کامیابی حاصل ہوگی اور تیری تبلیغ دنیا کے کناروں تک پہنچے گی۔ اور شیطان کا سر کامل طور پر کچلا جائے گا۔ حتیٰ کہ بلندی تیرے ساتھ ہوگی۔ اور ذلت تیرے دشمنوں کے ساتھ اور جو تیری ذلت چاہے گا یا تیرے چاند اور تیرے خلیفے کو ذلیل کرنے کا ارادہ کرے گا۔ میں اسے ذلیل ورسوا کردوں گا۔ اس قمر الانبیاء کی خلافت میں خبیث اور طیب میں تمیز کردی جائیگی یعنی منافقین علیحدہ کردئے جائینگے گویا جو تجھ پر یا تیرے چاند اور دستاروں پر تھوکنے کی کوشش کرے گا۔ تھوک الٹ کر اسی کے منہ پر پڑے گا۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسب ذیل اشعار میں بھی حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو چاند قرار دے کر پیش آنے والے فتنوں کی بھی خبر دی گئی ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس ماہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

ان اشعار میں بھی اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرماتا ہے۔ کہ ہم نے تجھے ایک عظیم الشان لڑکا عطا کیا ہے۔ ایسا کہ وہ ایک زمانے میں ہمارا سب سے زیادہ محبوب و مقرب ہوگا۔ بعض عاقبت نااندیش دشمن اور منافقین گندے اور اخلاق سوز اتہامات لگاکر تیرے اس چاند کی روشنی کو اندھیرے سے بدلنا چاہیں گے۔ لیکن میں ان کو ذلیل کردوں گا۔ اور وہ تمام الزامات جو تیرے اس چاند پر لگاکر اندھیرا کرنا چاہیں گے۔ ان کو دور کردوں گا۔ اور ایک عالم پر اس کی بلند شان کو ظاہر کروں گا۔ اور ایسے واضح ظاہر اور باہر رنگ میں اس کی مدد کروں گا۔ اور دشمنوں پر اسے غلبہ دوں گا۔ کہ تیری جماعت پکار اٹھیگی۔ فسبحان الذی اخزی الاعادی

پس حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چاند ہیں۔ جو اس چاند پر تھوکے گا۔ وہ الٹ کر اسی پر پڑے گا؛

خاکسار رکیے از خدام محمود
محمد صدیق مجاہد تحریک جدید
مقیم قاہرہ۔ مصر

بھلوال اور راولپنڈی میں جلسے

۲۹ اکتوبر۔ ۳ بجے بھلوال ضلع سرگودھا میں جلسہ ہوا۔ جس میں خاکسار کی تقریر حسب پروگرام "فضائل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم" پر دو گھنٹہ ہوئی۔ اور جلسہ ½۵ بجے ختم ہوا۔ دوسرے اجلاس میں رات کے وقت گیانی واحد حسین صاحب کی تقریر "سکھ مذہب اور اسلام کا تعاون" پر ہوئی۔

۳۰ اکتوبر پہلے اجلاس میں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل دیالگڑھی کی تقریر "عقائد احمدیت پر محققانہ نظر" پر ۱۰ بجے سے گیارہ بجے تک ہوئی۔ بعد ازاں اسی مضمون پر قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی ساڑھے بارہ بجے تک تقریر ہوئی۔ دوسرے اجلاس میں (½۳ سے ½۵ تک) گیانی عباداللہ صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب کی تقاریر ہوئیں۔ ہر دو ایام کے اجلاس نہایت کامیاب ہوئے ہر مذہب کے لوگ جلسہ میں شامل ہوتے رہے۔ اور سب تقریریں جماعت کے حسب دلخواہ رہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک

اس اجلاس کے بعد خاکسار راولپنڈی کیلئے روانہ ہوگیا۔ جماعت راولپنڈی کی طرف سے جلسہ سیرت النبی کیلئے نہایت اعلیٰ انتظام تھا ایک بڑا پوسٹر "محمد رسول اللہ" بطور اشتہار تمام شہر میں چسپاں تھا۔ دو چھوٹے اشتہارات ایک اردو اور دوسرا انگریزی مع پروگرام شائع ہوکر شہر میں تقسیم شدہ تھے کمپنی باغ کے وسیع احاطہ میں ½۲ بجے سے ½۴ بجے تک ایک انڈین افیسر صاحب کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ جس میں راجہ عبدالحمید صاحب نے اپنا مضمون "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے حسن سلوک" پڑھا۔ ان کے بعد سکرٹری صاحب برہمو سماج راولپنڈی نے اسی موضوع پر بہت دلچسپ تقریر کی۔ ازاں بعد چوہدری فتح محمد صاحب نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ادعیہ" پر اپنا مضمون پڑھا۔ ان کے بعد پروفیسر سندرداس صاحب ایم اے نے سیرت آنحضرت صلعم پر تقریر کی۔ ان کے بعد خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری زمانہ کے متعلق عظیم الشان پیشگوئیوں پر تقریر کی۔ اور خاکسار کے بعد مسٹر اے۔ ایچ۔ آر کھرہ I.A.S.C. نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر تقریر کی۔ اور ان کے بعد خاکسار نے صدر صاحب کی طرف سے صدارتی تقریر اور جماعت احمدیہ راولپنڈی کی طرف سے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد جلسہ بخیر وخوبی ختم ہوا۔ خاکسار محمد شریف

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کی روحانی برکات اور آسمانی فیوض

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی

(۶)

روزہ روحِ تقویٰ کو تقویت بخشتا ہے دلی تقویٰ ایک بیج ہے جو اعمال و افعال کی شاخوں کی صورت میں نمودار ہوتا ہے اسی بناء پر شریعت نے بعض ظاہری اعمال کو بھی تقویٰ سے موسوم کیا ہے نیکی کا منبع تقویٰ ہے اور پھر وہ نیکی ردِعمل کے طور پر تقویٰ کو بڑھانے کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ اور اس طرح بتدریج تزکیہ نفس ہو کر قلبِ مومن مہبطِ انوار ہو جاتا ہے۔ جس کی مختلف صورتیں ہیں آیتِ قرآنی شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن میں ان صورتوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ نزولِ قرآن کا آغاز رمضان میں ہوا۔ اس نزول کا باعث سید ولد آدم صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ سوز و گداز تھا جس سے آپ کا دل بریان رہتا تھا اور روح بے چین و بے قرار پھر بیان کیا گیا ہے۔ کہ قرآن مجید سراسر ہدایت ہے۔ دلائل اور براہین سے لبریز کتاب ہے۔ گویا قرآن مجید کے ہدایت و بینات پر مشتمل ہونے کا بے نظیر انکشاف رمضان میں ہوتا ہے۔ کسی الہامی کتاب کے فہم کے لئے رات دن یا مخصوص اوقات کی شرط نہیں بلکہ طہارتِ نفس شرط ہے کیونکہ آسمانی خزانہ کی چابی ناپاک ہاتھوں میں نہیں دی جا سکتی۔ فہم قرآن کے لئے بھی دل کی پاکیزگی کی شرط ہے ظاہری علم، عربی علوم کی معرفت، اساتذہ کے سامنے زانوئے ادب تہ کرنا ہرگز کافی نہیں۔ ظاہری الفاظ کا ظاہری علوم سے تعلق ہے۔ لیکن روحِ قرآن کو پانے کے لئے مصفی اور مطہر دل درکار ہے خود اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لا یمسہ الا المطھرون۔ بجز پارسا اور مطہر لوگوں کے قرآن مجید کی حقیقت کو کوئی نہیں پا سکتا۔ دراصل یہ معیار قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے کا زبردست ثبوت ہے۔ اگر یہ قدوس خدا کا کلام نہ ہوتا تو اس کی معرفت کے لئے پاکیزگی نفس ضروری نہ ہوتی۔ لیکن واقع یہی ہے۔ کہ قرآن مجید کے معارف و دقائق صرف پاکباز لوگوں پر کھولے جاتے ہیں اور عام دنیا دار علماء کی دوڑ دھوپ لفظوں تک محدود رہتی ہے۔ چونکہ رمضان طہارت نفس کا بہترین ذریعہ ہے۔ اور روزہ کے ذریعہ مومن قانت میں روحِ تقویٰ موجزن ہوتی ہے۔ اس لئے ان دنوں اور اس حالت میں قرآنی معارف کا انکشاف عین مطابق حقیقت ہے۔ اور تجربہ شاہد ہے۔ کہ قرآن مجید کے لفظی اور معنوی نزول کو رمضان سے گہرا تعلق ہے۔ الفاظِ قرآن میں تغیر و تبدل ناممکن ہے لیکن اس کی بعض آیات کا دوبارہ نزول مِلّی امت پر ہوتا رہا ہے اور آج بھی ہو سکتا ہے ہر ظرف کے مطابق اس آیت کا دائرہ مفہوم ہوگا۔ ایسا الہام پانے والے کلام الٰہی کی لذت و شیرینی کے علاوہ معارفِ قرآن سے بھی بہرہ ور کئے جاتے ہیں۔ میں پہلے لکھ چکا ہوں۔ کہ قرآن مجید کے بعد صرف اس کی تابعیت میں سلسلۂ الہام جاری ہے۔ اس مرکزِ نور سے دور رہنے والے الہام حقیقی سے متمتع نہیں ہو سکتے۔ اور چونکہ قرآن پاک کا نزول رمضان میں شروع ہوا تھا۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ الہام پانے کا بہترین وہی وقت ہے جب مومن روزہ دار ہو اس کا دل اپنے اندر رمضان کی کیفیت رکھتا ہو۔ اس معنی کے علاوہ آیتِ قرآنی یہ بھی بتلا رہی ہے۔ کہ قرآنی مشکلات کے حل کرنے کا اچھا موقعہ رمضان المبارک ہی ہے۔ انہی دنوں میں اور دل کی اسی حالت میں اس پاک کتاب کا معنوی نزول ہوتا ہے روزہ تقویٰ پیدا کرتا ہے اور تقویٰ بڑھاتا ہے اور تقویٰ روحانی علم کی ترقی کا موجب ہے۔ فرمایا واتقوا اللہ ویعلمکم اللہ۔ تم تقویٰ شعار ہو جاؤ اور خدا خود تم کو تعلیم دے گا۔ بلاشبہ قرآنی اسرار ایک دن میں حل نہیں ہو سکتے بلکہ عمرِ نوح پا کر بھی انسان اس جگہ اقرار لاعلمی کو ہی فخر سمجھتا ہے۔ ناواقف جو چاہیں کہیں۔ مگر ایک سچا احمدی، عارف احمدی علی وجہ البصیرت کہیگا۔ کہ قرآن بحر بے کنار ہے۔ اس کے عجائبات غیر متناہی اور اس کے معارف و حقائق بے شمار ہیں اس لئے مومن ہر قدم پر ربّ زدنی علماً کی دعا وردِ زبان بناتا ہے۔ تاکہ خدا کے فضل کے دروازے اس پر بیش از پیش وا ہوں۔ اور وہ اس کے علم سے حصہ پائے قرآن مجید میں بیسیوں آیات ایسی ہیں۔ جن کا سمجھنا دشوار دکھائی دیتا ہے۔ اور یوں تہ تک تو ایک آیت کے پہنچنا بھی مشکل ہے۔ یہ مبالغہ نہیں بلکہ حقیقت کا اظہار ہے بھلا جب مادی دنیا کے ایک ایک وجود کے خواص لاانتہا ثابت ہو رہے ہیں اور کسی موجود کی پوری کنہ تک پہنچ جانے کا انسان کو دعویٰ نہیں۔ تو کیونکر باور کیا جا سکتا ہے۔ کہ قرآن پاک جو خدا تعالےٰ کا مکمل اور عالمگیر قانون ہے۔ اس کی تہ تک کوئی انسان پہنچ گیا ہے۔ اور اب کسی کو مزید کوشش اور مجاہدہ کی ضرورت نہیں۔ یہ خیال یقیناً کوتاہ بینی اور قلت تدبر کا نتیجہ ہے بلکہ قرآن مجید کی حقیقت سے جہالت کا نتیجہ ہے

اے احمدی! رمضان المبارک کے دنوں میں قرآنی علوم کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ معرفت کے جام لنڈھائے جاتے ہیں۔ روزہ دار دل کو بھوکے اور پیاسے رکھ کر یہ شراب طہور پلائی جاتی ہے۔ تو بھی اٹھ اور روزہ کی حقیقت کو اپنے دل میں پیدا کر کے اپنے دامن کو گوہر ہائے ثمینہ سے بھر لے اور اس حالت تشنگی اور گرسنگی میں اپنے مولیٰ کے پاک کلام کی معرفت کے لبریز جام نوش کر اور قرآن مجید کی مشکل آیات کا حل تلاش کر۔ ہمارا فرض ہے کہ روزوں کے ایام میں خصوصیت سے اس امر کی طرف توجہ کریں۔ مشکل آیات کو حل کرنے یا کرانے کی کوشش کریں۔ اور خدا تعالےٰ کے انوار کے دریا سے بہرہ یاب ہوں۔ اور ہمیشہ کے لئے اس وصل کو حاصل کر لیں۔ جس کے بعد یہ دروازہ ہم پر ہر آن کھلا ہی رہے سچ یہی ہے کہ قرآن مجید کے سمجھنے میں سب سے زیادہ تقویٰ اور عشقِ ربانی کا دخل ہے۔ اس کے عقدہ ہائے دشوار اسی طریق سے حل ہوتے ہیں۔ اور رمضان المبارک اللہ تعالےٰ کی محبت کو جذب کرنے قرآن پاک کے علوم سماویہ سے متمتع ہونے کا بہترین موقعہ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

مشکلِ قرآں نہ از ابنائے دنیا حل شود
ذوقِ آں میداند آں مستے کہ نوشد آں شراب

ان دنوں وہ شراب معرفت تقسیم کی جا رہی ہے۔ مستانِ حقیقت کو رمضان المبارک مبارک ہو۔

خاکسار:- ابو العطاء جالندھری

احباب سے ضروری گذارش

"الفضل" نے اگر ایک وقت آپ کی عارضی مالی دقت کو مدنظر رکھتے ہوئے ادائیگی پر اصرار نہیں کیا۔ تو کیا اس وقت جب کہ الفضل کو مالی مشکلات لاحق ہیں۔ آپ کا اولین فرض نہیں کہ بقایا ادا کر کے شکرگذار بنائیں۔ اسی طرح جن اصحاب کی خدمت میں پیشگی قیمت کی وصولی کے لئے وی پی بھیجے جا چکے ہیں وہ وی پی وصول فرمالیں۔ اور سالانہ جلسہ پر قیمت کی ادائیگی ملتوی نہ کریں [illegible] (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترکی میں یہود کو داخلہ کی ممانعت

سابق وزیر زراعت کا نیا مسودہ قانون

انقرہ ۷ نومبر (بذریعہ ڈاک) انقرہ کی تازہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ یہودیوں کے متعلق جمہوریہ ترکیہ کا رویہ اس وقت تک نہایت صاف۔ مصالحانہ اور غیر جانبدارانہ تھا۔ اور اسی حسن تعامل کی بدولت حکومت ترکیہ نے تقریباً ایک سو یہودی پروفیسروں اور ماہرین علوم و فنون کو جو جرمنی سے خارج البلد کر دیئے گئے تھے اپنے یہاں مختلف ادارتِ حکومت میں جگہ دے دی ہے۔

لیکن اب جب کہ یہودی فلسطین میں تعدی و تطاول سے کام لے رہے ہیں اور برطانی ملوکیت پرستی کے سہارے ارض فلسطین کے حصے بخرے کر دینے اور عربوں کے جملہ مفادات اور اراضیات پر قبضہ کر لینے پر تلے ہوئے ہیں۔ حکومت ترکیہ اپنے سابقہ رویہ پر نظر ثانی کر رہی ہے۔ انقرہ کی تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ ترکی کے سابق وزیر زراعت نے کل قومی مجلس (پارلیمنٹ) میں ایک مسودہ قانون پیش کیا ہے۔ جس میں چند عالمگیر شہرت رکھنے والے یہودی ماہرین سائنس و فنون کے علاوہ تمام یہودیوں کے داخلہ ترکی کو ممنوع قرار دینا تجویز کیا گیا ہے۔ امید ہے۔ کہ یہ مسودہ جلد قانونی صورت اختیار کر لے گا۔

رمضان المبارک کی خوشی میں خاص رعایت

عرق ماء اللحم عنبری سہ آتشہ

یہ خاص الخاص عرق اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر صالح خون کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت پانچ تولہ عرق ایک پاؤ دودھ میں دو تولہ خالص شہد ڈال کر استعمال فرمائیں۔ اور ایک تولہ حلوا مقوی کھائیں جسمانی کمزوری دور ہو جائیگی۔ اور فرحت و انبساط کی لہریں محسوس ہوں گی۔ عرق ماء اللحم فی بوتل للعہ صرف رمضان میں رعایتی قیمت ہے اور حلوا مقوی عہ میں ادھ سیر۔

عمدہ اور مجرب ادویہ کے ملنے کا پتہ

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

ضرورت ہے

ایک ایسے استاد کی ضرورت ہے۔ جو میرے بچوں کو پرائمری تک تعلیم دے سکے۔ اور قرآن مجید معہ ترجمہ پڑھا سکے۔ تنخواہ مبلغ پندرہ روپیہ ماہوار علاوہ کھانا و رہائش کے دی جاوے گی۔

عنایت اللہ بی۔ ایس۔ سی زراعتی فارم جھنگ مگھیانہ

شادی ہو گئی — آپ جو چیز چاہتے ہیں — وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

یہ مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کے لئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے اکسیر چیز ہے حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالٰے کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرایئے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے **مفرح یاقوتی** بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ (صہ) میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

رسالہ محشر خیال دہلی کا نمونہ مفت

منگا کر خریدار ہو جایئے مفت نمونہ طلب کرنے کیلئے

محشر خیال دہلی پتہ کافی ہے

تحفہ کشمیر

پشمینہ فی گز ۵ سے ۶ روپے خالص اونی کشمیرانی تھان درجہ اول ۶ درجہ دوم للعہ شال پشمینہ عہ سے صہ لوئی خودرنگ دوہری درجہ اول عہ درجہ دوم معہ لوئی ایک بری خودرنگ عہ لوئی ایک بری سفید عہ زعفران مونگرہ فی تولہ عہ درجہ دوم ۱۲ زیرہ سیاہ فی سیر عہ بنفشہ فی سیر عہ سلاجیت فی تولہ ۱۲ محصولڈاک علاوہ

المشتہر جی ایم مینیجر شال ایجنسی سوپور کشمیر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلکتہ ۹ نومبر۔ آج گورنمنٹ ہاؤس بارک پور میں گاندھی جی نے سیاسی نظربندوں اور قیدیوں کی رہائی کے مسئلہ کے متعلق گورنر بنگال سے ملاقات کی۔ ملاقات دو گھنٹہ تک جاری رہی۔ ملاقات کے بعد گاندھی جی نے جو بیان شائع کرایا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ میں مفاد عامہ کے پیش نظر بحث کی تفصیلات شائع نہیں کرسکتا۔ اور نہ ہی پبلک کو مجھ سے ایسی توقع رکھنی چاہیئے۔ میں اخبارات اور عوام سے التماس کرتا ہوں۔ کہ وہ میرے اس بیان پر قانع ہو جائیں۔ کہ میں نے اپنا نقطہ نگاہ اچھی طرح پیش کر دیا تھا۔

شیخوپورہ ۹ نومبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ خانقاہ ڈوگراں میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان تصادم ہو گیا جس کے نتیجہ میں چار مسلمان زخمی ہوئے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مسلمانوں نے گذشتہ تین ماہ سے ہندوؤں کی دکانوں پر پکٹنگ کر رکھا تھا جس کی وجہ سے فرقہ دارانہ کشیدگی پیدا ہو گئی تھی۔

بیت المقدس ۹ نومبر۔ بیت المقدس سے ۸ میل کے فاصلہ پر ۵ یہودیوں کو گولیوں سے اڑا دیا گیا۔ بعض یہودنے دو عربوں پر جو راہ گزر رہے تھے گولیاں چلائیں۔ ایک عرب بچ گیا۔ مگر دوسرا سخت مجروح ہوا۔ اس سلسلہ میں دو یہودیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

پورٹ او پرنس (ہیٹی) ۹ نومبر معلوم ہوا ہے کہ جمہوریہ ہیٹی کے ۴ ہزار اشخاص جمہوریہ سانٹو ڈومنگو میں ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔

نئی دہلی ۹ نومبر۔ ملک معظم نے اس امر کی تصدیق کر دی ہے کہ لاہور ہائی کورٹ سے مسٹر جسٹس کولڈسٹریم کے ریٹائر ہونے پر مسٹر ایچ اے بلیکر آئی۔ سی۔ ایس کو مستقل جج مقرر کر دیا جائے۔ موصوف ۲۲ دسمبر کو اپنے عہدہ کا چارج لے لیں گے۔

لاہور ۹ نومبر۔ پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں کانگرس پارٹی کی طرف سے ایک بل پیش کیا جائے گا جس کا مقصد یہ ہے کہ کریمنل لاء امینڈمنٹ ایکٹ ۱۹۳۲ء کو منسوخ کر دیا جائے

نیلور ۹ نومبر۔ آج سشن جج کی عدالت میں مسٹر باٹلی والا سوشلسٹ لیڈر بمبئی کے خلاف مقدمہ بغاوت میں بحث ختم ہو گئی۔ اسیسروں نے اتفاق رائے سے فیصلہ دیا ہے کہ ملزم نے بغاوت کے جرم کا ارتکاب نہیں کیا

جہلم ۹ نومبر۔ کل رات کو جہلم کے ایک محلہ میں آگ لگ گئی جس سے پانچ مکان جل گئے۔ آگ رات ۱۱ بجے لگی۔ اسے بڑی مشکل سے فائر بریگیڈ نے ۴ بجے تک بجھایا۔

نئی دہلی ۹ نومبر۔ آج آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب نئی دہلی پہنچے۔ ریلوے سٹیشن پر سرکاری حکام اور معززین آپ کے خیر مقدم کے لئے موجود تھے۔ جنکشن سٹیشن پر عوام نے آپ کا پرجوش استقبال کیا۔ اور آپ کے گلے میں ہار ڈالے۔

لاہور ۹ نومبر۔ آج شام ڈی اے۔ وی کالج کے ہال میں ہندوؤں کا ایک جلسہ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس میں ڈاکٹر مونجے نے تقریر کرنا تھی۔ راجہ نریندر ناتھ بھی شریک ہوئے۔ ڈاکٹر مونجے کی تقریر کے دوران میں ہندو نوجوانوں نے کئی بار ہنگامہ بپا کیا۔ ایک نوجوان نے ڈاکٹر صاحب سے سوال کیا۔ کہ پنجاب کی ہندو سبھا نے ہندوؤں کے مذہبی جذبات کو انگیخت کر کے ووٹ حاصل کئے تھے اب جب کہ سر سکندر حیات خان نے مسلم لیگ سے معاہدہ کر لیا ہے۔ کیا پنجاب کی نیشنل پروگریسو پارٹی کے ارکان کے لئے حکومت پنجاب سے تعاون کرنا درست ہے۔ ڈاکٹر مونجے سے اس کا تسلی بخش جواب نہ پا کر حاضرین نے مطالبہ کیا۔ کہ اس سوال کا جواب راجہ نریندر ناتھ دیں۔ جلسہ میں زبردست ہنگامہ بپا ہو گیا۔ اور اسی گڑبڑ میں ختم ہو گیا۔

لنڈن ۹ نومبر۔ کل دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر ایڈن وزیر خارجہ نے بیان کیا۔ کہ حکومت برطانیہ اور جنرل فرانکو کے درمیان ایجنٹوں کے تبادلہ کے لئے انتظامات عنقریب مکمل ہو جائیں گے۔ برطانوی ایجنٹ کا دائرہ عمل صرف تجارتی مفاد اور برطانوی رعایا کی حفاظت تک ہی محدود رہے گا۔

کوہاٹ ۹ نومبر۔ ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم صوبہ سرحد۔ قاضی عطاء اللہ وزیر تعلیم اور لالہ بھنجورام وزیر مالیات ضلع کوہاٹ کا دورہ کر رہے ہیں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر خان صاحب نے کہا۔ بعض اخبارات میں کہا جا رہا ہے۔ کہ سرحدی سرخپوشوں نے اللہ اکبر کا نعرہ بند کر دیا ہے اور اس کی جگہ وہ اب بندے ماترم کا گیت گایا کریں گے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے مزید کہا۔ کہ خدائی خدمتگار خدا کے بندے ہیں۔ اللہ اکبر کو وہ کیسے ترک کر سکتے ہیں اسی طرح وہ وطن پرست ہیں اس لئے بندے ماترم سے بھی انکار نہیں کر سکتے۔

قاہرہ ۹ نومبر۔ شاہ فاروق کی شادی ۲۰ جنوری پر ملتوی کر دی گئی ہے

شیخوپورہ ۸ نومبر۔ گذشتہ شب یہاں زلزلہ کے زوردار جھٹکے محسوس کئے گئے۔ دروازوں اور کھڑکیوں کی کھڑکھڑاہٹ سے لوگ بیدار ہو گئے لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا۔

لنڈن ۹ نومبر۔ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ شنگھائی کے مغربی حصوں سے چینی فوج گذشتہ شب سے ہٹ گئی ہے۔ اور اس نے ۴-۴ میل کے فاصلہ پر جدید خط مدافعت قائم کر لیا ہے۔ خستہ حال چینی جن میں عورتیں اور بچے شامل ہیں پناہ لینے کی غرض سے بین الاقوامی علاقے کی طرف آ رہے ہیں۔

پٹنہ ۹ نومبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پرستا کی پہاڑی کے ایک قریبی جنگل سے لکڑی کاٹنے کے تنازعہ کی وجہ سے ۲۰۰ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ چاہتے تھے۔ کہ جنگل سے متعلق اپنے روایتی حقوق منوائیں۔ علاقہ کے اہم مقامات پر پولیس اور فوج متعین کر دی گئی ہے۔

بمبئی ۹ نومبر۔ کنور سر مہاراج سنگھ نے یورپ کی سیاحت سے واپس آتے ہوئے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ میں نے قیام انگلستان کے دوران میں مسٹر چرچل، سر سیموئیل ہور، کرنل ویجوڈ اور دوسرے معتدر برطانوی مدبرین سے ملاقات کی تھی۔ انہوں نے وزارتوں کی قبولیت کے متعلق کانگرس کے اقدام کو بنظر استحسان دیکھا ہے مسٹر چرچل نے یہ بھی کہا۔ کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی منظوری کے بعد میں نے ہندوستان کے متعلق دیدہ دانستہ کسی قسم کا بیان دینے سے احتراز کیا ہے۔

امرتسر ۹ نومبر۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۱ آنہ ۶ پائی سے ۳ روپے ۴ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۹ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۲ آنے سے ۸ روپے ۴ آنے تک کپاس ۱۴ روپے ۱۲ آنے روئی ۱۱ روپے سونا ۳۵ روپے ۲۷ آنے اور چاندی ۵۱ روپے ہے

قاہرہ (بذریعہ ڈاک) قاہرہ کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ عرب ممالک کے تاجداروں نے فلسطین اور حکومت برطانیہ کے نام ایک یادداشت ارسال کی ہے۔ جس میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ موجودہ شورش کے دوران میں جن عرب لیڈروں کو جلاوطن کیا گیا ہے انہیں واپس آنے کی اجازت دیجائے

مدراس ۹ نومبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گوروویور میں اچھوتوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں یہ قرارداد

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ... شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی